احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

213029

CPL 61

ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

سوموار 8 نومبر 1999ء۔ 29 رجب 1420 ہجری۔ 8 نبوت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر254

انسان کا اصل مال

حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ فرما رہے تھے الھاکم التکاثر ابن آدم کہتا ہے یہ میرا مال ہے یہ میرا مال ہے۔

اے آدم کے بیٹے تیرا مال تو صرف وہ ہے جو تونے راہ مولیٰ میں صدقہ کردیا وہ اگلے جہان میں تیرے کام آئے گا یا وہ جو تونے کھایا اور ختم کردیا اور جو پہن لیا اور اسے پرانا کردیا۔

(جامع ترمذی کتاب الزہد باب فی الزہادہ فی الدنیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مالی ضرورتوں کے وقت نبیوں کے زمانہ میں بھی چندے جمع کئے گئے تھے۔ ایک وہ زمانہ تھا کہ ذرا چندے کا اشارہ ہوا تو تمام گھر کا مال لا کر سامنے رکھ دیا۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ حسب مقدور کچھ دینا چاہئے اور آپ کی منشا تھی کہ دیکھا جاوے کہ کون کس قدر لاتا ہے۔ ابو بکرؓ نے سارا مال لا کر سامنے رکھ دیا۔ اور حضرت عمرؓ نے نصف مال۔ آپ نے فرمایا کہ یہی فرق تمہارے مدارج میں ہے اور ایک آج کا زمانہ ہے کہ کوئی جانتا ہی نہیں کہ مدد دینی بھی ضروری ہے۔ حالانکہ اپنی گذران عمدہ رکھتے ہیں ان کے برخلاف ہندوؤں وغیرہ کو دیکھو کہ کئی کئی لاکھ چندہ جمع کرکے کارخانہ چلاتے ہیں اور بڑی بڑی مذہبی عمارات بناتے اور دیگر موقعوں پر صرف کرتے ہیں حالانکہ یہاں تو بہت ہلکے چندے ہیں۔ پس اگر کوئی معاہدہ نہیں کرتا تو اسے خارج کرنا چاہئے وہ منافق ہے اور اس کا دل سیاہ ہے۔ ہم ہرگز نہیں کہتے کہ ماہواری روپے ہی ضرور دو ہم تو یہ کہتے ہیں کہ معاہدہ کرکے دو جس میں کبھی فرق نہ آوے۔......

یہ معاہدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ معاہدہ ہوتا ہے اس کو نباہنا چاہئے۔ اس کے برخلاف کرنے میں خیانت ہوا کرتی ہے۔ کوئی کسی ادنیٰ درجہ کے نواب کی خیانت کرکے اس کے سامنے نہیں ہو سکتا تو احکم الحاکمین کی خیانت کرکے کس طرح اسے اپنا چہرہ دکھلا سکتا ہے۔ ایک آدمی سے کچھ نہیں ہوتا۔ جمہوری امداد میں برکت ہوا کرتی ہے۔ بڑی بڑی سلطنتیں بھی آخر چندوں پر ہی چلتی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ دنیاوی سلطنتیں زور سے ٹیکس وغیرہ لگا کر وصولی کرتے ہیں۔ اور یہاں ہم رضا اور ارادہ پر چھوڑتے ہیں۔ چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے۔

پس ضرور ہے کہ ہزار در ہزار آدمی جو بیعت کرتے ہیں ان کو کہا جاوے کہ اپنے نفس پر کچھ مقرر کریں اور اس میں پھر غفلت نہ ہو۔

(ملفوظات جلد سوم ص 361)

اخلاص وفدائیت کے پیکر

حضرت خلیفة المسیح الثانی نے 20 اپریل 1922ء کو حضرت چوہدری رستم علی صاحب آف مدار ضلع جالندھر کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا۔

"وہ کورٹ انسپکٹر تھے ان کی اسی روپے تنخواہ تھی۔ حضرت صاحب کو خاص ضرورت دینی تھی۔ آپ نے ان کو خط لکھا کہ یہ خاص وقت ہے اور چندہ کی ضرورت ہے۔ انہی دنوں گورنمنٹ نے حکم جاری کیا کہ جو کورٹ انسپکٹر ہیں انسپکٹر کر دئے جائیں جس پر ان کو نیا گریڈ مل گیا اور جھٹ ان کے اسی روپے سے ایک سو اسی روپیہ ہو گئے اس پر انہوں نے حضرت صاحب کو لکھا کہ اُدھر آپ کا خط آیا ہے اور ادھر ایک سو اسی روپے ہو گئے۔

اس لئے یہ اوپر کے سو روپے میرے نہیں ہیں یہ حضرت صاحب کے طفیل ملے ہیں۔ اس واسطے وہ ہمیشہ سو روپیہ علیحدہ بھیجا کرتے تھے"

(الفضل 15 مئی 1922ء صفحہ 7)

چندے اخلاص کا پیمانہ ہیں

(حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

چندوں میں برکت کی جب ہم بات کرتے ہیں تو دراصل یہ چندے اخلاص کا پیمانہ ہیں۔ اموال کے کم اور زیادہ ہونے کی بحث نہیں ہے۔ اگر اموال کی بات کریں تو ہماری ساری دنیا کا تحریک جدید کا جو چندہ ہے وہ آج کل کے بڑے بڑے امیروں کی دولت کے مقابل پر ایک قطرے کی بھی حیثیت نہیں رکھتا۔ اتنے بڑے بڑے واحد امراء دنیا میں موجود ہیں جن کی دولت جماعت احمدیہ کی مجموعی دولت کے لگ بھگ ہو گی۔ اس لئے جب میں چندوں میں برکت کی بات کرتا ہوں تو ہرگز یہ مراد نہیں کہ ہمارے پاس غیر معمولی طور پر دولت اکٹھی ہو گئی ہے۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اخلاص میں بہت برکت دی۔ جماعت قلیل تعداد ہونے کے باوجود۔ غریب ہونے کے لئے باوجود۔ مالی قربانیوں میں آگے بڑھتی گئی ہے اور تھک کر پیچھے نہیں ہٹی اور 56 سال کا عرصہ ہو گیا ہے (یہ 90ء کا خطبہ ہے) اس تحریک کو بجائے اس کے کہ اس عرصے میں جب دو تین نسلیں آملی ہیں لوگ تھک جاتے اور سمجھتے کہ بہت ہو گئی۔ کافی دیر ہو گئی۔ اب آہستہ آہستہ اس تحریک کو ختم ہونا چاہئے کہ ہم اتنا لمبا عرصہ بوجھ برداشت نہیں کر سکتے برعکس صورت ہے اور سینکڑوں ایسے افراد ہیں جنہوں نے کھوج لگا کر اپنے آباؤ اجداد کے بند کھاتے دوبارہ جاری کئے ہیں۔ نہ صرف یہ کہ خود قربانی میں آگے بڑھ رہے ہیں بلکہ (وفات یافتہ) والدین یا دیگر بزرگوں کا جب ان کو پتہ چلتا ہے کہ وہ یہ چندہ دیا کرتے تھے اور اب ان کا کھاتہ بند ہے کیونکہ وہ فوت ہو چکے ہیں تو پھر وہ ان کی طرف سے وہ چندے جاری کرتے ہیں۔ بعض لوگوں نے مجھے یہ بھی لکھا ہے کہ میرا کوئی بزرگ ایسا نہیں جس کا چندہ ہو۔ مجھے معلوم ہو۔ لیکن میری بھی خواہش ہے۔ اس لئے میری طرف سے کسی اور (وفات یافتہ) بزرگ کا کھاتہ جاری کردیں۔ اور اس کی طرف سے میں ادائیگی کرتا رہوں گا۔

اسی طرح اخلاص کے اور بہت سے ایسے نمونے آتے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ جماعت احمدیہ نہ صرف زندہ ہے بلکہ زندہ تر ہے۔ اور پہلی نسلوں کی نیکیوں کا جھنڈا موجودہ نسلوں نے نہ صرف اٹھایا ہے بلکہ بلند تر کرتی چلی جارہی ہیں۔ (از خطبہ فرمودہ 2۔ نومبر 1990)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 78

ریکارڈ شدہ:۔21۔جولائی 1999ء

بقیہ

اس کے بعد حضور انور نے **صادقہ مریم بنت مبارک احمد شاہد صاحب** کو بلایا اور تعارف کرواتے ہوئے فرمایا ہماری (بیت) میں جو خدا کی خاطر بلاتے رہے ہیں۔ بہت لمبی قربانی کی ہے۔ بہت دیر تک بچوں سے الگ رہے۔ اللہ نے خود ہی انتظام کر دیا۔ بغیر کسی ایجنٹ کے۔ خدا نے ان کا کیس منظور کرا دیا۔ پھر ان کو اجازت مل گئی۔ اور اب یہ آ گئے ہیں۔

حضور انور نے دونوں بہنوں صادقہ مریم اور صبیحہ شاہدہ کو اپنے پاس بلایا ان دونوں بچیوں نے حضرت مسیح موعود کا معروف کلام ترنم کے ساتھ سنایا۔

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی
باقی وہی ہمیشہ غیر اس کے سب ہیں فانی
غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی
دل میں مرے یہی ہے سبحان من یرانی
ہے پاک پاک قدرت عظمت ہے اس کی عظمت
لرزاں ہیں اہل قربت کروبیوں پہ ہیبت
ہے عام اس کی رحمت کیونکر ہو شکر نعمت
ہم سب ہیں اس کی صنعت اس سے کرو محبت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

حضور انور نے فرمایا:۔ جزاکم اللہ آپ نے بہت اچھی پڑھی ہے۔ ماشاء اللہ میں سب اردو کلاس کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاکم اللہ

ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب

اس کے بعد سیدنا حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔ ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب مع بیگم صاحبہ تشریف لائے ہوئے ہیں۔ ان کی بیگم ڈاکٹر فلک ناز صاحبہ ہیں۔ ان کے لئے دعا کی تحریک کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو رونق عطا کرے۔

اس کے بعد فرمایا:۔ ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں تو تشریف لائیں اپنا تعارف کروا دیں۔ خود احمدی ہوئے ہیں بڑے بہادر مخلص احمدی ہیں۔ اپنا تعارف کروا دیجئے کن لوگوں سے آپ نکلے کیا کیا مرحلے آپ کو پیش آئے ڈاکٹر صاحب نے اپنا تعارف کچھ اس طرح کروایا:۔ میرا نام عبدالعلیم ہے۔ میں پیشے کے لحاظ سے ڈاکٹر ہوں۔ آج کل یونیسف کے لئے کام کر رہا ہوں۔ 1993ء میں بیعت کی ہے۔ (حضور انور نے فرمایا۔ 1993ء میں بیعت کی ہے۔ دیکھو یوں لگتا ہے جیسے پیدائشی احمدی ہوں ماشاء اللہ)

دو تین مہینے کے بعد میری بیگم نے بھی بیعت کر لی تھی۔

حضور انور نے فرمایا۔ آپ کا پس منظر کیا ہے آپ کی فیملی کا جماعت اسلامی سے تعلق ہے یا کسی اور سے۔

ڈاکٹر صاحب نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا۔

میرے والد جماعت اسلامی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور انہوں نے مولانا کوثر نیازی کے ساتھ کافی عرصہ کام کیا ہے۔ 1974ء میں جو Amendment ہوئی تھی۔ وہ انہوں نے ہی ڈرافٹ کی تھی۔ حضور نے حیرانگی سے فرمایا۔ اچھا

مکرم ڈاکٹر صاحب نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے بتایا۔ 1990ء میں امریکہ جانے کا موقعہ ملا وہاں جماعت سے کچھ واقفیت ہوئی۔ وہاں آپ سب کا ایک ٹیپ بھی دیکھا تھا۔ اس کے بعد سے ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ یہ سب ٹھیک ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کتابیں پڑھ کے بالکل یہ احساس ہوتا تھا۔ کہ اس میں کوئی بات غلط نہیں ہو سکتی۔ آپ کے چہرے میں اور حضرت مسیح موعود کے کلام میں مناسبت تھی۔ اس کے بعد پھر ہم پڑھتے رہے۔ تین چار سال لگ گئے پھر ہم واپس آئے۔

1998ء مجھے باہر جانا تھا رینیو کروانے کے لئے پاسپورٹ آفس گیا۔ وہاں پر انہوں نے مجھ سے کہا کہ کچھ شرائط پوری کریں۔ وہاں ایک صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔ جن کی بڑی سی داڑھی تھی۔ انہوں نے مجھے کافی تنگ کیا۔ انہوں نے کہا یہ نہیں ہو گا۔ ساتھ اس نے سخت الفاظ استعمال کئے اور بدتمیزی کی۔ میں جب واپس دفتر آیا تکلیف بہت تھی۔ کیونکہ کبھی کسی نے ایسا سلوک نہیں کیا تھا۔ نماز پڑھ کر دعا کی۔ چونکہ حضرت مسیح موعود کا الہام تھا جو تیری اہانت کا ارادہ کرے گا میں اس کو رسوا کروں گا۔

ایک تو میرا کام ہو جائے دوسرا اس کے ساتھ بھی کچھ ہو کیونکہ اس نے میرے ساتھ بدسلوکی کی ہے۔ جب میں واپس آیا تو میں نے امیر صاحب سے کہا انہوں نے کہا فلاں صاحب سے رابطہ کریں۔ وہاں گیا تو انہوں نے کہا ان کے ڈائریکٹر صاحب کو ایک درخواست دے دیں کہ یہ ایسا سلوک کرتے ہیں۔ ڈائریکٹر صاحب نے بلوایا اور کہا کہ

آپ اچھے لوگ ہیں۔ ہم آپ کا کام کر دیں گے۔ پاسپورٹ تو انہوں نے بنا دیا جب میں ایک گھنٹے کے اندر اندر پاسپورٹ بنوا کے وہاں سے نکلنے لگا تو وہاں ایک لمبا چوڑا آدمی اندر داخل ہوا۔ اس نے اس شخص سے جس نے میری بے عزتی کی تھی۔ کہا کہ میرا پاسپورٹ بنا دیں۔ اس نے جواب دیا وقت ختم ہو گیا اس پر اس آدمی نے ان کی کافی خبر لی۔ جو لمبی چوڑی گالیاں ہوتی ہیں وہ اس کو دیں۔ میرے دل میں آیا کہ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کر لی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔ جو یونائیٹڈ نیشنز کی طرف سے دباؤ پڑا تھا وہ بھی تو ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا:۔ کچھ لوگوں نے کوشش کی تھی کہ مجھے تنگ کریں۔ اور پریشان کریں۔ اس کی وجہ سے میں کچھ دیر باہر رہا ہوں۔ یونائیٹڈ نیشنز نے پروٹسٹ کیا کہ آپ لوگ ہمارے معاملے میں مداخلت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہمیں پتہ لگ گیا ہے کہ آپ کیا سلوک کر رہے ہیں۔ ہم سب دنیا کو بتائیں گے۔

میں جب پاکستان سے نکل رہا تھا کافی خطرہ تھا ان لوگوں نے کہا اسلام آباد میں کافی خطرہ ہے۔ اسلام آباد کی بجائے لاہور سے جائیں۔ چنانچہ انہوں نے مجھے اڑھائی بجے کے قریب گاڑی میں اسلام آباد سے لاہور بھیجا۔ نو بجے فلائٹ تھی۔ جب ہم گئے گو راستے میں کافی تیز گئے۔ مگر اتفاق سے پٹرول ختم ہو گیا۔ دیر ہو گئی اندازہ یہ تھا کہ فلائٹ نہیں ملے گی۔ مگر جب میں لاہور پہنچا ہوں تو پتہ چلا کہ فلائٹ دو گھنٹے لیٹ ہو گئی ہے۔ وہاں ایئرپورٹ پر سٹاف نے بہت آؤ بھگت کی۔ یوں لگ رہا تھا کہ جیسے اللہ تعالیٰ خود ساتھ ساتھ چل رہا ہے۔

جب واپس آئے ہیں۔ تو جنہوں نے یہ سلوک کیا تھا ان کی کافی خبر لی گئی۔ انہوں نے کہا اگر آئندہ ایسا ہوا تو آپ کے خلاف انٹرنیشنل لیول پر کیس کریں گے۔ اس کے بعد بس حضور میں دعا کی تحریک کرتا ہوں۔

(باقی ہے)

تضمین کلام محمود

"راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو"

دیتے ہیں دکھ جو ہم کو ان کا سدا بھلا ہو
قسمت میں انکی یارب آخر رہِ ہدیٰ ہو

ناآشنا ہے اب تک جو اپنے مہرباں سے
تیرے کرم سے یارب وہ جلد آشنا ہو

خود تو نے کر دیئے ہیں ابلاغِ حق کے ساماں
تیری جناب سے ہی فتح و ظفر عطا ہو

ہم شاہِ دو جہاں کو دل دے چکے ہیں اپنا
پھر کس طرح ہمارا مذہب کوئی نیا ہو

تجھ سے نہیں ہے مخفی سینے کا بھید کوئی
اے کاش دردِ دل کا غیروں کو بھی پتہ ہو

عشقِ شہِ دو عالم اپنی متاعِ دل ہے
ہم سے سلوکِ دنیا اچھا ہو یا برا ہو

سرشارِ عشق ہو کر شبیر نغمہ خواں ہے
"راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو"

چوہدری شبیر احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترتیب-صائمہ مریم صاحبہ

اس کی صورت حسیں اس کی سیرت حسیں
وہ شگفتہ دھن وہ کشادہ جبیں
درس اہل وفا کو یہی دے گیا
پیار سب سے کسی سے بھی نفرت نہیں

دورِ خلافت ثالثہ - 1965ء تا 1982ء

اہم واقعات - تحریکات - پیشگوئیاں - تعمیرات - دورے - اشاعت

26 نومبر 1905ء کو حضرت مسیح موعود کو بشارت ہوئی تھی کہ (-) "یعنی ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں وہ تیرے لئے نافلہ ہے اور ہماری طرف سے نافلہ ہے۔"

چنانچہ اس پیشگوئی کے ایک مصداق حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث 16 نومبر 1909ء کو پیدا ہوئے 13 سال کی عمر میں قرآن شریف حفظ کیا اگست 1934ء کو آپ کی پہلی شادی ہوئی۔ آکسفورڈ یونیورسٹی لندن سے ایم-اے کیا۔ 1939ء میں جامعہ احمدیہ قادیان کے پرنسپل بنے آپ نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ اور صدر مجلس انصار اللہ کی حیثیت سے نمایاں خدمات انجام دیں۔ 8 نومبر 1965ء کو جبکہ آپ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے پرنسپل تھے خلیفۃ المسیح منتخب ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے انتخاب پر ہزاروں سال پہلے کی بنو اسرائیل کی قدیم روایات کے مجموعہ "طالمود" میں پائی جانے والی یہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ

" یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مسیح وفات پا جائیں گے اور آپ کی روحانی حکومت آپ کے بیٹے اور پوتے کو منتقل ہوگی"

دورِ خلافت کے اہم واقعات

-8 نومبر 1965ء کو خلافت کے بعد پہلا خطاب فرمایا اور بیعت لی۔

9 نومبر 1965ء کو خواتین سے بیعت لینے کے بعد ان سے خطاب فرمایا کہ "آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ جماعتی اتحاد کو قائم رکھنے کی پوری کوشش کرے۔"

12 نومبر 1965ء کو پہلا جمعہ پڑھایا۔

19، 20، 21 دسمبر 1965ء کو خلافت ثالثہ کا پہلا جلسہ سالانہ جبکہ جماعت کا 74 واں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ 80 ہزار افراد نے شرکت کی۔

20 دسمبر 1965ء کو خدام الاحمدیہ کو یہ ماٹو دیا "تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں۔"

15 مارچ 1966ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے عیسائیوں کو چیلنج دیا کہ توریت اور انجیل سے سورۃ فاتحہ کے مقابلے پر حقائق و معارف بیان کریں اور حضرت مسیح موعود کی طرف سے انعامی رقم پانچ سو روپے سے بڑھا کر پچاس ہزار کردی۔

جنوری 1967ء میں حضرت مسیح موعود کی تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انگریزی ترجمہ شائع ہوا۔

28 جولائی 1967ء کو آپ نے وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال میں اہل یورپ سے "امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

مارچ 1968ء میں فجی میں پہلے احمدی ماسٹر محمد حنیف صاحب نے اپنی زندگی وقف کی۔

15 جون 1968ء کو کراچی میں چودہ سو سالہ جشن نزول قرآن کے موقع پر احمدیہ دارالمطالعہ میں تراجم قرآن کی نمائش ہوئی۔

1968ء میں امریکی حکومت کی طرف سے ڈاکٹر عبدالسلام کو "ایٹم کے پرامن استعمال" کا انعام دینے کا اعلان ہوا۔

1968ء میں دوبار جلسہ سالانہ منعقد ہوا ایک دفعہ 1967ء کا جلسہ 10، 11، 12 جنوری 1968ء میں ہوا دوسری دفعہ 26، 27، 28 دسمبر 1968ء کا اپنا جلسہ سالانہ

1969ء میں بیرون پاکستان لائبیریا کے شہر کیپ ماؤنٹ میں پہلا پرائمری سکول قائم ہوا

25 مئی 1969ء کو پہلی دفعہ علمی تحقیق پر انعامات دیئے گئے۔

اسی سال جاپان میں مشن کے قیام کی توفیق ملی۔

21 فروری 1970ء کو حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب عالمی عدالت انصاف کے صدر منتخب ہوئے۔

1971ء کی جنگ میں لجنہ اماء اللہ نے فقید المثال قومی خدمات سرانجام دیں دفاعی فنڈ میں دس ہزار روپیہ دیا اور 8751 صدریاں بنا کر دیں۔

17 اپریل 1972ء کو چین کے سفیر چانگ تنگ نے ربوہ میں حضور سے ملاقات کی

17 تا 19 نومبر 1972ء کو لجنہ نے سالانہ اجتماع کو جشن کے طور پر منایا لجنہ اماء اللہ کے قیام کو 50 سال پورے ہونے پر جشن پنجاہ سالہ کا انعقاد کیا گیا۔

18 نومبر 1972ء کو جشن پنجاہ سالہ کے موقع پر لجنہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو دو لاکھ روپے اشاعت قرآن پاک کیلئے پیش کئے۔

1973ء میں صد سالہ جوبلی کا اعلان فرماتے ہوئے آپ نے جماعت کو حمد و عزم کا ماٹو دیا۔

29 مئی 1974ء کو تاریخ احمدیت میں ایک خونیں باب کا آغاز ہوا ربوہ میں نشتر میڈیکل کالج کے طلباء نے اسٹیشن پر ہنگامہ کیا جس کے بعد ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت سارے ملک میں احمدیوں کے خلاف فسادات شروع ہوگئے۔

1974ء میں قومی اسمبلی میں جانے والے احمدی وفد نے حضور کی قیادت میں شرکت کی دوسرے ممبران میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب (خالد احمدیت) مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت شامل تھے۔

7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی قومی اسمبلی نے ایک ترمیم کے ذریعہ آئین کی اغراض کے لئے جماعت احمدیہ کو غیر مسلم قرار دے دیا

29-اپریل 1977ء کو ملکہ انگلستان کو سلور جوبلی کے موقعہ پر جماعت کی طرف سے قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا گیا۔

23 مئی 1977ء کو حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ جو کہ حضرت مسیح موعود کی دونوں صاحبزادیوں میں سے بڑی تھیں انتقال فرماگئیں۔

7 جون 1978ء کو حضور کے اعزاز میں برطانوی دارالعوام میں ایک استقبالیہ برطانوی پارلیمنٹ کے ممبر ٹام کاکس کی طرف سے دیا گیا۔

15-اکتوبر 1979ء کو پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو فزکس کا نوبل پرائز دیا گیا 3 دسمبر 1980ء کو حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وفات پائی آپ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی صاحبزادی تھیں۔

1981ء کے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن 27 دسمبر کو حضور نے جماعت کو ستارۂ احمدیت کے اعزاز سے نوازا۔

فروری 1982ء میں سپینش، فرانسیسی اور اٹالوی زبان میں ترجمۃ القرآن کا آغاز ہوا۔ 26 تا 28 مارچ 1982ء کو حضور کی زندگی کی آخری اور جماعت احمدیہ کی 63 ویں مجلس مشاورت منعقد ہوئی۔

11-اپریل 1982ء کو حضور کے عقد ثانی کی تقریب ہوئی اس روز حضور کا حضرت سیدہ آپا طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ سے نکاح ثانی ہوا۔

ربوہ میں 21 مئی 1982ء کو آپ نے اپنی زندگی کا آخری خطبہ جمعہ پڑھایا۔

23 مئی 1982ء کو آپ اسلام آباد تشریف لے گئے۔

26 مئی کو بیماری کا حملہ ہوا 8 جون کو ہارٹ اٹیک ہوا رات پونے ایک بجے بیت الفضل اسلام آباد میں انتقال فرمایا 9 جون کو آپ کا جسد اطہر ربوہ لایا گیا۔ 10 جون کو آپ کی تدفین ہوئی۔ جنازے میں اندازاً ایک لاکھ افراد نے شرکت کی وفات کے وقت آپ کی عمر 73 برس تھی۔

تحریکات

17 دسمبر 1965ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے تحریک فرمائی کہ کوئی احمدی بھوکا نہ سوئے۔ فرمایا۔ "آج میں ہر ایک کو جو ہماری جماعت کا عہدیدار ہے متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذمہ دار ہے اس بات کا کہ اس کے علاقے میں کوئی احمدی بھوکا تو نہیں سوتا دیکھو میں یہ کہہ کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ آپ کو خدا کے آگے جواب دہ ہونا پڑے گا"

دسمبر 1965ء کو آپ نے وقف بعد ریٹائرمنٹ کی تحریک فرمائی۔

آپ نے پہلی مالی تحریک فضل عمر فاؤنڈیشن کے تحت چندہ کا مطالبہ کیا تین سال کے اندر 25 لاکھ روپے کا مطالبہ تھا۔ اس فاؤنڈیشن کے تحت جو خاص کام سرانجام پائے وہ یہ ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطبات کئی جلدوں میں شائع کئے جارہے ہیں۔ سوانح فضل عمر کی 3 جلدیں شائع کیں۔ -تصانیف کے انعامی مقابلے منعقد کئے جاتے ہیں۔ -خلافت لائبریری کی تعمیر۔

مارچ 1966ء میں آپ نے مجلس ارشاد قائم فرمائی جس کا مقصد احباب جماعت کا ذہنی اور علمی ارتقاء اور دینی امور و مسائل میں غور و فکر اور تحقیق کے ذوق کی نشوونما تھا۔

4 فروری 1966ء کو آپ نے ایک اور تعلیمی سکیم شروع کی اس کا نام تعلیم القرآن اسکیم تھا۔

18 مارچ 1966ء کو تحریک وقف عارضی کرتے ہوئے فرمایا۔ "میں جماعت میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں ایک ہفتہ سے چھ ہفتے تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں"

7-اکتوبر 1966ء کو حضور نے احمدی بچوں کو وقف جدید کے دفتر اطفال کے لئے 50 ہزار روپے کی ادائیگی کی تحریک فرمائی۔

9 ستمبر 1966ء کو حضور نے بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا۔

22-اگست 1967ء کو غلبہ دین کے اہم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے کراچی میں اتحاد بین المسلمین کی تحریک فرمائی۔ روزنامہ جنگ نے 13۔ اگست 1967ء کی اشاعت میں لکھا "احمدیہ فرقہ کے سربراہ مرزا ناصر احمد نے تجویز پیش کی ہے کہ مسلمانوں کے مختلف فرقوں کو سات سال کی مدت کے لئے یہ طے کر لینا چاہئے کہ وہ آپس کے اختلافات بھلا کر دنیا میں اسلام کی تبلیغ کے لئے سرتوڑ کوشش کریں۔ اور عبوری دور میں ایک دوسرے پر کسی قسم کی نکتہ چینی نہیں کریں گے۔"

ستمبر 1969ء کو سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرنے کی تحریک فرمائی۔

24 مئی 1970ء کو خطبہ جمعہ کے دوران بیت الفضل لندن میں نصرت جہاں سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس کا مقصد افریقی ممالک کی پسماندگی اور پستی دور کرنے کے لئے تعلیمی درسگاہوں کا قیام اور بیماروں اور تکلیفوں میں مبتلا انسانوں کے علاج کے لئے ہسپتالوں کا قیام ہے۔

12 جون 1970ء کو نصرت جہاں ریزرو فنڈ کا اعلان فرمایا۔

1972ء کے جلسہ سالانہ میں حضور نے نئے مہمان خانوں کی تعمیر کی تحریک فرمائی۔

جنوری 1973ء میں حضور نے ربوہ کو سرسبز و شاداب بنانے کے لئے شجرکاری کی مہم کی تحریک فرمائی۔

3۔ اگست 1973ء کو حضور نے نشانہ غلیل میں مہارت حاصل کرنے اور سائیکل سواری کی تحریک فرمائی۔

28 دسمبر 1973ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر صد سالہ جوبلی کی تحریک کا اعلان فرمایا اس کے اہم مقاصد میں اشاعت دین حق، اشاعت قرآن، اشاعت لٹریچر، بنی نوع انسان کو ملت واحدہ بنانا، عظیم روحانی منصوبہ، احمدیہ تعلیمی منصوبہ جبکہ روحانی منصوبہ میں۔ صدی کے اختتام تک ہر ماہ کے آخری ہفتہ میں ایک نفلی روزہ دو نفل روزانہ، کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ غور و تدبر سے پڑھنا۔ درود شریف استغفار اور تسبیح و تحمید روزانہ کم از کم 33، 33 بار کئی دعائیں کم از کم گیارہ دفعہ۔

حضور نے ڈھائی کروڑ کا مطالبہ صد سالہ جوبلی فنڈ کے تحت کیا جماعت نے اللہ کے فضل سے دس کروڑ کے وعدے کئے۔

1973ء میں حضور نے قلمی دوستی کی تحریک کی

25 جنوری 1974ء کو حضور نے پڑھے لکھے احباب کو تحریک کی کہ انگریزی دان احباب، ڈاکٹرز، ٹیچرز اور پروفیسرز وقف کریں۔

1975ء میں حضور نے حفظ قرآن کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا "احباب جماعت ایک ایک پارہ حفظ کریں"۔

1975ء میں حضور نے گریجویٹس کو اشاعت دین کے لئے وقف کی تحریک فرمائی۔ جو انگریزی پڑھ اور بول سکتے ہوں وہ غیر ممالک میں جا کر اپنی روزی بھی کمائیں اور اشاعت دین کی مہم میں بھی حصہ لیں۔

2 جنوری 1976ء کو حضور نے وقف جدید سے متعلق تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر جماعت سے لوگ تین تین ماہ کے لئے ربوہ آئیں وقف جدید ان کے لئے ایک نصاب تیار کرے اور تین ماہ میں مکمل کروا کر ان کا امتحان لے اور واپس جا کر اپنی اپنی جماعتوں میں اخلاقی و تعلیمی ضرورت کو پورا کریں۔

1978ء میں آپ نے فولڈرز کی تحریک فرمائی۔ آپ نے مختلف زبانوں میں فولڈرز کی تحریک فرمائی کہ ہر شخص کو اس کی اپنی زبان میں فولڈر ملنا چاہئے خواہ وہ دوسرے ملک میں سیاحت کے لئے ہی کیوں نہ گیا ہو۔

7 مارچ 1980ء کو حضور نے تحریک فرمائی کہ ہر گھر میں تفسیر صغیر ہو اور بانی سلسلہ احمدیہ کی تفاسیر کا ہونا ضروری ہے۔

12 جون 1980ء کو حضور نے سویابین اور لیسی تھین کھانے کی طرف توجہ دلائی۔

18 ستمبر 1981ء کو حضور نے امن عالم کے لئے دعاؤں اور صدقات کی تحریک فرمائی۔

25۔ اکتوبر 1981ء کو حضور نے خدام اور لجنہ کو کھیلوں کے کلب قائم کرنے کی تحریک فرمائی۔

اپریل 1982ء کو خلافت لائبریری میں ٹیکسٹ بک اسکیم کا اجراء فرمایا۔

الہامات و پیشگوئیوں کی تکمیل

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بالکل ابتدائی دور میں 1965ء ہی میں حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی بڑی آب و تاب سے پوری ہوئی یعنی "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" جب کہ گیمبیا کے گورنر جنرل الحاج ایم ایف سنگھاٹے نے بانی سلسلہ احمدیہ کے کپڑوں سے برکت حاصل کی۔

حضرت اقدس مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو الہام ہوا کہ ہم نے تجھے زمین میں اپنا جانشین بنایا ہے۔

1967ء میں حضور کو الہام ہوا، "میں تینوں اینادیاں گا کہ تورج جاویں گا۔"

1979ء میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی پوری ہوئی کہ "وہ کتے کے عدد پر مرے گا جو باون سال پر دلالت کر رہا ہے یعنی اس کی عمر باون سال سے تجاوز نہیں کرے گی جب باون سال کے اندر قدم دھرے گا تب اسی سال کے اندر راہی ملکِ بقا ہوگا۔"

1979ء میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو فزکس کا نوبل انعام ملنے پر حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی پوری ہوئی کہ "میرے فرقے کے لوگ اس قدر علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔"

حضرت اقدس کا الہام "تزلزل در ایوان کسری فتاد" یعنی شاہ ایران کے محل میں تزلزل پڑ گیا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور میں یہ الہام 16 جنوری 1979ء کو پورا ہوا جبکہ شہنشاہ ایران کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا اور ایران کے جلاوطن مذہبی رہنما آیت اللہ خمینی برسراقتدار آ گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو الہام ہوا بشریٰ لکم اسی طرح حضرت اقدس مسیح موعود کو غیر معمولی وسعت مکانی کے بارہ میں ہونے والا الہام آپ کو بھی ہوا یعنی "وسع مکانک"

تعمیرات بیوت الذکر و عمارات

16۔ اگست 1966ء کو فضل عمر فاؤنڈیشن کی عمارت کی بنیاد رکھی گئی۔

6 مئی 1966ء کو عورتوں کے چندے سے قائم ہونے والی ڈنمارک کی پہلی البیت نصرت جہاں کی بنیاد رکھی۔

28۔ اکتوبر 1966ء کو بیت اقصیٰ ربوہ کی بنیاد رکھی جبکہ افتتاح 31 مارچ 1972ء کو ہوا۔

21 جولائی 1967ء کو البیت نصرت جہاں کوپن ہیگن ڈنمارک کا افتتاح فرمایا۔

1968ء کو ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہوا

1969ء میں بیرون پاکستان لائبیریا کے شہر کیپ ماؤنٹ میں جماعت کا پہلا پرائمری سکول قائم ہوا۔

18 جنوری 1970ء کو خلافت لائبریری کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

8 مارچ 1970ء کو جامعہ نصرت ربوہ میں سائنس بلاک اور البیت کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھا۔ جبکہ افتتاح 27 مارچ 1972ء کو ہوا۔

1970ء میں سوئٹزرلینڈ میں قیام کے دوران زیورک کی البیت المحمود کا افتتاح فرمایا 21۔ اپریل کو احمدیہ مشن ہاؤس کماسی غانا کا افتتاح فرمایا۔

10۔ مئی 1970ء کو سیرالیون کے شہر بو (BO) میں احمدیہ خانۂ خدا کی بنیاد رکھی

23 مئی 1970ء کو لندن میں محمود ہال کا افتتاح فرمایا۔

نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقی ممالک میں جماعت کے بہت سے سکول اور ہسپتالوں نے خلافت ثالثہ کے دور میں کام شروع کیا۔ 27 ہسپتال 35 سیکنڈری سکول اور اب سو سے زائد پرائمری سکول کام کر رہے ہیں۔

دورہ امریکہ و یورپ 1970ء کے دوران حضور نے 4 بیوت الحمد کا سنگ بنیاد رکھا جبکہ 5 کا افتتاح فرمایا۔

14 مارچ 1971ء کو انڈونیشیا میں احمدیہ دارالذکر جکارتہ کا افتتاح فرمایا۔

6 مئی 1972ء کو البیت المحمود فجی کا افتتاح ہوا۔

26۔ اگست 1972ء کو جمہوریہ ڈاھومی کے دارالحکومت پورٹونوو میں پہلی احمدیہ عبادت گاہ کا افتتاح ہوا۔

18 فروری 1973ء کو جدید پریس نصرت پرنٹرز اینڈ پبلشرز کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

20 فروری 1974ء کو فضل عمر فاؤنڈیشن کے تحت قائم ہونے والے گیسٹ ہاؤس کی بنیاد رکھی جو غیر ملکی مہمانوں کے ٹھہرنے کے لئے تعمیر ہونے والا پہلا گیسٹ ہاؤس تھا۔

8 دسمبر 1974ء کو جزائر فجی کے دارالحکومت سووا میں البیت فضل عمر اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

27 ستمبر 1975ء کو سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں پہلے البیت ناصر کا سنگ بنیاد رکھا یہ صد سالہ جوبلی کے تحت قائم ہونے والا پہلا دارالذکر تھا۔

30 جون 1976ء کو حضور نے قصر خلافت کے احاطہ کے اندر گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔

مئی 1977ء میں کینیڈا میں بیت الذکر کے لئے زمین خریدی اور مشن ہاؤس قائم ہوا۔

16 جولائی 1977ء کو سری نگر میں بیت الذکر کی بنیاد رکھی گئی۔

26 جنوری 1979ء کو احمدیہ مشن ہاؤس کیلگری کینیڈا کا افتتاح ہوا۔

9 مارچ 1979ء کو سپین میں قرطبہ کے مقام پر مشن ہاؤس قائم ہوا۔

یکم اگست 1980 کو ناروے کی سب سے پہلی بیت النور (اوسلو) کا افتتاح ہوا۔

9 اکتوبر 1980ء کو سپین کے شہر پیڈرو آباد میں مسلمانوں کے انخلاء کے سات سو چوالیس سال بعد خدا کے گھر کی بنیاد رکھی

25۔ اپریل 1981ء کو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری اور کچھ دن بعد دارالسلام النصرت کی دو منزلہ عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

9۔ اکتوبر 1981ء کو جاپان میں ٹوکیو مشن ہاؤس کا افتتاح ہوا۔

4 دسمبر 1981ء کو احمدیہ بکڈپو کا افتتاح ہوا۔

23 مارچ 1982ء کو دفتر صد سالہ احمدیہ جوبلی کا سنگ بنیاد رکھا گیا یہ آخری عمارت ہے جس کی بنیاد حضور نے اپنے دست مبارک سے رکھی۔

23 مارچ 1982ء کو گیمبیا میں صدر داؤداجوارا نے کنگانگ میں احمدیہ ہسپتال کے نئے حصے کا سنگ بنیاد رکھا۔

6 جون 1982ء کو مغربی افریقہ کے ملک ٹوگو میں Vogan کے شہر میں بیت الحمد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

بیرون ممالک دورہ جات

دورہ یورپ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 6 جولائی 1967ء سے اپنے دور خلافت کا یورپ کا پہلا دورہ شروع کیا مغربی جرمنی 8 تا 10 جولائی، سوئٹزرلینڈ 10 تا 14 جولائی، ہالینڈ 14 تا 16 جولائی مغربی جرمنی 16 تا 20 جولائی، ڈنمارک 20 تا 26 جولائی، انگلستان 26 جولائی تا 20 اگست،

دورہ مغربی افریقہ و یورپ

اپریل 1970ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث مغربی افریقہ کے پہلے دورے پر روانہ ہوئے آپ کا یہ دورہ تقریباً دو ماہ پر مشتمل تھا 4۔ اپریل کو روانہ ہوئے اور 8 جون کو واپس

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

ANEMIA - خون کی کمی

خون انسان کی رگوں میں دوڑنے والا نہایت اہم سیال مادہ ہے جس کا کام انسانی جسم کے ہر خلیہ کو آکسیجن پہنچانا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ کوئی خلیہ آکسیجن کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ خون بنیادی طور پر دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک تو مائع شکل کا مادہ جسے پلازمہ (Plasma) کہتے ہیں۔ دوسرا حصہ مختلف اقسام کے خلیات (Cells) اور کچھ اور چھوٹے چھوٹے نہایت اہم اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

یہاں یہ بتا دینا بھی ضروری ہے کہ عوام الناس اور عام حکیموں وغیرہ کی رائے میں "جگر" خون بناتا ہے جبکہ حقیقتاً ایک نارمل انسان میں اللہ تعالیٰ نے یہ کام ہڈیوں کے گودے یعنی Bone Marrow کے سپرد کر رکھا ہے۔ یہ درست ہے کہ انسانی پیدائش سے قبل کچھ عرصہ کے لئے جگر اور تلی میں خون بنتا ہے۔ لیکن نارمل انسان میں یہ کام Bone Marrow ہی کرتا ہے۔

خون ویسے تو بے رنگ سیال مادہ ہے لیکن سرخ رنگ کا نظر آتا ہے اس کی وجہ اس میں پایا جانے والا ایک مالیکیول ہے جس کا نام' ہیموگلوبن (Hemoglobin) ہے۔ اسی مالیکیول کی کمی کی وجہ سے انسانی جسم میں خون کی بھی کمی ہو جاتی ہے۔ جسے Anemia کہتے ہیں۔

خون کی کمی پاکستان سمیت تیسری دنیا کے ممالک کا نہایت اہم اور عمومی مسئلہ ہے۔ لیکن اگر عوام الناس کو اس کی وجوہات معلوم ہو جائیں اور اس کی روک تھام کے بارے میں آگاہی ہو جائے تو یہ مسئلہ بہت حد تک کم ہو سکتا ہے۔

علامات

خون کی کمی کی عمومی علامات تو کمزوری' نقاہت' تھکاوٹ کام میں جی نہ لگنا' بھوک میں کمی' ورزش یا محنت کرنے سے دل کا زیادہ دھڑکنا یا سانس پھولنا اور رنگ میں پیلاہٹ (Palor) آجاتا ہے۔

اس کے علاوہ اقسام میں مختلف قسم کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ پوری دنیا میں خون کی کمی کی سب سے بڑی وجہ اور قسم فولاد کی کمی ہے۔ اسے Iron Deficiency Anemia کہتے ہیں۔ آج کا موضوع یہی بیماری ہے۔

فولاد کی کمی

(Iron Deficiency Anemia)

1۔ اس کی ایک وجہ خوراک میں فولاد کی کمی ہے۔ فولاد سب سے زیادہ گوشت کلیجی' انڈہ اور بعض پھلوں اور سبزیوں میں پایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں گوشت میں پایا جانے والا فولاد اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ یہ انسانی جسم میں آسانی سے اور مؤثر طور پر جذب ہو جاتا ہے۔ جبکہ سبزیوں میں موجود آئرن بہت کم مقدار میں جذب ہوتا ہے۔ خوراک کی کمی بچے بوڑھے مرد عورت سب میں ہو سکتی ہے لیکن عموماً بچوں اور عورتوں میں یہ وجہ پائی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچوں کو عملی طور پر جو خوراک دی جاتی ہے اس میں فولاد کم ہوتا ہے جبکہ عمومی طور پر لوگ سمجھتے ہیں کہ صرف دودھ دینے سے یہ مقصد پورا ہو جاتا ہے۔ حقیقتاً دودھ میں فولاد کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ اور بچے کو خصوصاً نشوونما کے دور میں فولاد کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ ہمارے ملکوں میں عورتوں کو گوشت کم دیا جاتا ہے' بعض خود کم کھاتی ہیں جس کی وجہ سے کمی ہو جاتی ہے۔

2۔ دوسری بڑی وجہ جو کہ صرف خواتین میں پائی جاتی ہے وہ ان کا (ایام) Menses کا اخراج خون ہے۔ جو کہ بعض اوقات بہت زیادہ ہو جاتا ہے اور بالآخر آہستہ آہستہ خون کی کمی پر منتج ہوتا ہے۔

3۔ اس کے علاوہ خواتین میں حمل اور بچے کو دودھ پلانے کے دوران فولاد کی اضافی ضرورت بچے کے لئے ہوتی ہے جس کے لئے بہرحال ماں کو زائد خوراک یا دوائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچہ تو اپنی مطلوبہ مقدار قدرتی طور پر حاصل کر لیتا ہے لیکن ماں میں فولاد کی کمی ہو جاتی ہے۔ دکھ کی بات یہ ہوتی ہے کہ عموماً عورت حمل سے پہلے ہی خون کی کمی کا شکار ہوتی ہے۔ پھر حمل اور دودھ پلانے کے دوران مزید کمی کی شکار ہو جاتی ہے۔ ایسے میں اگر متوازن خوراک نہ لے تو خون کی کمی کی شدت اور بڑھ جاتی ہے۔

4۔ خون کی کمی کی ایک نہایت اہم وجہ انسانی جسم سے خون کا (Abnormal) اخراج ہے جو کہ کسی بیماری کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ اخراج معدہ اور آنتوں کے زخموں (Ulcers) سے' کینسرز (Cancers) سے یا کسی بھی وجہ سے خون بہہ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات یہ اخراج خون نظر نہیں آتا اسے Occult Blood کہتے ہیں۔ یہ اخراج خون خصوصاً مرد میں بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے اور عموماً یہ معدہ اور آنتوں کی سیریس بیماری کی وجہ سے ہوتا ہے۔

5۔ تیسری دنیا کے ممالک میں خون کی کمی کی ایک بڑی وجہ پیٹ کے کیڑے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ اہم (Hook Worms) ہیں جو آنتوں میں سے بکثرت خون چوستے ہیں اور خون کی شدید کمی کا باعث بنتے ہیں۔ یہ وجہ عموماً چھوٹے بچوں (جو عموماً مٹی کھاتے ہیں / ننگے پاؤں پھرتے ہی) اور دیہات کے لوگوں میں پائی جاتی ہے۔

تشخیص

اس قسم کا Anemia خون کی سلائیڈ بنا کر لیبارٹری میں آسانی سے تشخیص کیا جا سکتا ہے۔ اس میں مریض کے سرخ خلیات کی تعداد کم ہو جاتی ہے' وہ چھوٹے ہو جاتے ہیں اور ان میں ہیموگلوبن کی مقدار کم نظر آتی ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بفضل تعالیٰ اس کی تشخیص آسانی سے ہو سکتی ہے۔ اور لیبارٹری میں اس ٹیسٹ کی سہولت موجود ہے۔

علاج

تشخیص کے بعد اس کا علاج نہایت آسان ہو جاتا ہے۔ اگر صرف فولاد کی کمی ہے تو عموماً گولیوں کی شکل میں آئرن دیتے ہیں بعض اوقات Ingectable یعنی ٹیکوں کی شکل میں آئرن دیا جاتا ہے۔ اور اگر یہ کسی بیماری کی وجہ سے ہے تو ساتھ ساتھ اس بیماری کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔

عمومی ہدایات

خون کی کمی سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل عمومی ہدایات ذہن نشین کر لیں۔

1۔ ہر انسان کو اپنے Hemoglobin سے باخبر رہنا چاہئے سال میں کم از کم ایک دو مرتبہ یہ ٹیسٹ کروا لینا چاہئے۔

2۔ جونہی خون کی کمی کی علامات شروع ہوں' مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

3۔ خوراک متوازن رکھیں جس میں گوشت انڈہ کلیجی وغیرہ ضرور شامل ہوں۔ (حسب توفیق)

4۔ صاف ستھرا رہنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ چائے کا استعمال بہت زیادہ نہ کریں۔ خصوصاً بچوں میں۔

6۔ غیر معمولی اخراج خون کے سلسلہ میں فوری ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

7۔ حمل کے دوران اپنی خوراک کا خصوصاً خیال رکھیں اور سارا عرصہ مستند ڈاکٹر کو چیک اپ کروائیں تاکہ خون کی کمی کا بروقت علاج ہو سکے۔

8۔ بچوں کی نشوونما کے ساتھ ساتھ متوازن خوراک بڑھاتے رہیں۔

9۔ 4 ماہ کی عمر کے بچے کو ٹھوس خوراک شروع کروا دیں کیونکہ صرف ماں کا دودھ اس کے لئے کافی نہیں ہوتا۔

10۔ انگریزی ادویات کا غیر ضروری استعمال نہ کریں صرف ڈاکٹر کے مشورہ کے مطابق ادویات استعمال کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مکرم شیخ محمود احمد صاحب۔ لاہور

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب - میری یادیں

الفضل کی 16- اکتوبر 1999ء کی اشاعت میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی سیرت کے متعلق پڑھنے پر عاجز کو خیال آیا کہ بندہ بھی اس ثواب میں شریک ہو۔

عاجز شیخ محمود احمد کی عمر اس وقت کچھ ماہ اوپر 82 سال کی ہے۔ بندہ اپنی اولاد کی تربیت کیلئے اپنے کوائف لکھ رہا ہے۔ اپنے ان کوائف میں حضرت میاں صاحب کے زیر نگرانی اپنی پرورش پانے کا ذکر یوں ہے۔

یتیم پروری

میں تقریباً چار سال کی عمر میں یتیم ہو گیا۔ میرے والد صاحب پر بوسیدہ کچی دیوار گری۔ وہ نیچے دب گئے۔ میں یتیم ہو گیا۔ خوشاب سے ہجرت کر کے والد صاحب ہمیں قادیان میں بسا چکے تھے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاب کی زیر نگرانی میری پرورش ہوئی یہ یتیمی برکتوں والی ثابت ہوئی۔ حضرت میاں صاحب کا وصال 2- ستمبر 1963ء کو ہوا۔ میں اس وقت 46 سال کا ہو گیا تھا۔ 4 سال کی عمر سے 46 سال کی عمر تک حضرت موصوف کی شفقت مجھے حاصل رہی۔

دلجوئی

1947ء کی بات ہے۔ اس وقت میری عمر 30 سال کی تھی کہ میں نے ایک نقشہ بنایا یعنی قادیان کے نئے محلہ جات کے گلی کوچے کشادہ اور مکان کی چاروں اطراف کھلی ہونی چاہئیں کوئی مکان ایک دوسرے سے جڑا نہ ہو۔ میری اماں حضرت میاں صاحب کی خدمت میں عرض کر آئیں کہ عاجز کوئی نقشہ دکھانا چاہتا ہے آنجناب نے فرمایا دفتر میں نقشہ لے آؤں۔

قادیان میں صدر انجمن کے دفاتر ایک خرید کردہ بڑی عمارت میں منتقل ہو چکے تھے۔ یہ عمارت بیت اقصیٰ کے مشرق میں واقع ہے جو دو منزلہ ہے۔ درمیان میں صحن ہے۔ عمارت کا بہت بڑا دروازہ ہے۔ داخل ہونے پر بائیں ہاتھ سیڑھی ہے۔ اس سیڑھی سے ہی اوپر پہنچا۔ اور سوچ میں تھا کہ کدھر جاؤں کہ دائیں ہاتھ کی چک کے اندر سے آواز آئی۔ یہ مانوس آواز حضرت میاں صاحب کی تھی جنہوں نے مجھے اندر بلا لیا۔ آنجناب میری انتظار میں بیٹھے تھے۔

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالعظیم ٹھکر

نماز کی برکت

یہ واقعہ محترمہ دادی جان امتہ السلام صاحبہ سے سنا گیا ہے۔ اور احباب کے استفادہ کی غرض سے پیش خدمت ہے۔ حضرت حاجی امیر عالم صاحب ساکن کوٹلی آزاد کشمیر جو خاکسار کے پڑدادا لگتے ہیں۔ ان دنوں راولپنڈی بنّی چوک میں محلہ نیاریاں کے ایک مکان میں جو ان کے بیٹے غازی محمد امین صاحب مرحوم مغفور کا تھا سکونت پذیر تھے۔ آپ کا خدا سے بہت گہرا تعلق تھا۔ اور صاحب کشف و رؤیا بزرگ اور کوٹلی کی جماعت کے بانی تھے۔ بڑی ہی شگفتہ کلامی اور شائستہ مزاجی اور زندہ دل کے مالک تھے۔ مگر صلوٰۃ و روزہ کی سختی سے پابندی کرنے والے۔

محترم موصوف کا یہ دستور تھا کہ فجر، مغرب اور عشاء کی نمازیں گھر میں باجماعت ادا کیا کرتے تھے۔ اپنے ساتھ اپنی بیٹیوں، بیٹوں اور بہوؤں پوتوں پوتیوں اور نواسوں اور نواسیوں کو جمع کر لیا کرتے تھے۔ یہ عادت بیت الذکر بہت دور ہونے کی بناء پر تھی۔

ایک دفعہ آپ مع اہل و عیال نماز مغرب ادا کر رہے تھے اور اس واقعہ سے پہلے آپ کی بیگم محترمہ قمرالنساء صاحبہ کثرت سے صدقہ و خیرات کرتیں اور عموماً یہ فرمایا کرتیں کہ دیکھو کچھ ہونے والا ہے۔ یہ نماز ادا کر رہے تھے کہ اچانک بہت زور سے بجلی کڑکی۔ اور انتہائی شدید دھماکہ سے ایک فٹ بال کے حجم کا آگ کا گولہ آسمان سے آیا اور گھر کے روشندان سے ہوتا ہوا نمازیوں کی سجدہ گاہ کے آگے سے گزر گیا اور گھر کے دوسری جانب برآمدہ سے غائب ہو گیا۔ اور تمام لوگ بفضل خدا بال بال بچ گئے۔

اس بجلی کے گولے نے گھر کے تمام برقی نظام کو معطل کر دیا۔ دوسرے روز محترم ڈاکٹر داؤد احمد ٹھکر صاحب جو محترم حاجی صاحب کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے فجر کے بعد دودھ لینے گئے۔ تو وہاں لوگ آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ کل شام کہیں بہت شدید بجلی گری ہے اور جدھر بھی گری ہوگی اس جگہ کو مکمل طور پر نیست و نابود کر کے رکھ چھوڑا ہوگا۔ یہ کم سن بچہ کھڑا سنتا رہا۔ (محترم داؤد صاحب ٹھکر اس وقت 6، 7 سال کی عمر کے تھے) پھر یکدم یہ بولے کہ بجلی ہمارے گھر پڑی تھی۔ یہ سن کر وہ لوگ ہنس پڑے اگر یہ شدید بجلی تمہارے گھر پڑی ہوتی تو تم اس طرح دودھ لینے آتے؟

اس بچے نے دوبارہ کہا کہ ہاں ہاں بجلی ہمارے گھر پڑی تھی اور اس وقت ہم نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ لوگ یہ کہہ اٹھے۔

"نماز پڑھ رہے تھے ناں اسی لئے بچ گئے ہو"

یہ معجزانہ بات تھی کہ خدا نے اتنے بڑے حادثہ سے اپنے پیارے بندوں کو بچایا ہے۔ اور نماز باجماعت اس طرح ڈھال بن کر کھڑی ہو گئی اور مومنوں کو بچا لیا۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں اپنی تصنیف لطیف "کشتی نوح" میں کہ:۔

"پس اگر تم یہ چاہتے ہو کہ ان بلاؤں سے بچے رہو تو پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو کہ وہ تمہارے اندرونی تغیرات کا ظل ہیں۔ نماز میں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے۔ تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کے قضا و قدر تمہارے لئے لائے گا۔ پس قبل اس کے جو دن چڑھے تم اپنے مولیٰ کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے۔"

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 70)

بقیہ صفحہ 5

میرے مجوزہ نقشے کو دیکھا۔ پسند کیا۔ اور فرمایا نئے محلہ جات کی تعمیر اس طریق سے اگر ہو تو اہالیان کو آسودگی حاصل ہو سکتی ہے۔

یہ وہ لمحات تھے جبکہ تقسیم ملک کا شور اٹھا ہوا تھا اور آنجناب فکرمند تھے کہ قادیان پاکستان میں شامل ہو۔ بایں ہمہ نظر کرم رکھنے والی اس ہستی نے بیس پچیس منٹ تک عاجز کو اپنے پاس بٹھایا اور نقشہ کی تعریف کی۔

یہ علم رکھتے ہوئے کہ قادیان ہندوستان میں جا رہا ہے اپنی عاطفت میں پلنے والے مجھ ایسے کی دلجوئی کیلئے حضرت میاں صاحب نے فائلیں ٹھپ کر کے رکھ دیں وقت مجھ کو دے دیا اور یہ نہ فرمایا کہ سخت مصروف ہوں۔

ایک ڈیڑھ ماہ بعد بٹوارہ ہو گیا۔ قادیان ہندوستان میں رہ گیا۔ میرے لئے آنجناب کا ایسا خلق تعجب انگیز تھا۔

بنیادی اینٹ

یہ 37-1936ء کی بات ہے اس وقت میری عمر 20 برس کی تھی کہ محلہ دارالبرکات قادیان میں بھائی شیخ فضل الرحمان اختر مرحوم نے زمین خریدی اور مکان کی تعمیر کیلئے مجھے رقم دی والدہ مرحومہ نے حضرت میاں صاحب سے عرض کی کہ دست مبارک سے بنیادی اینٹ رکھ دیں۔ موصوف نے عصر کے بعد کا وقت دے دیا۔

ایک معمار اور ایک مزدور کو ساتھ لے کر جب بندہ اور والدہ صاحبہ زمین پر پہنچے تو حضرت میاں صاحب کو اینٹوں کے چٹے پر اکیلے انتظار میں بیٹھے پایا۔ فسبحان اللہ۔

بقیہ صفحہ 4

ربوہ تشریف لائے چھ افریقی ممالک کا دورہ فرمایا اس کے علاوہ یورپ کے چند ممالک میں بھی گئے۔ نائیجیریا 11 تا 17 اپریل، غانا 18 تا 26 اپریل آئیوری کوسٹ 27 تا 29 اپریل، لائبیریا 29 اپریل تا کیم مئی، گیمبیا کیم تا 5 مئی سیرالیون 5 تا 14 مئی۔

مغربی افریقہ کے 1970ء کے دورے سے پہلے جن یورپی ممالک کا دورہ کیا ان میں سوئٹزرلینڈ 5 اپریل تا 9 اپریل مغربی جرمنی 9 تا 11 اپریل۔

مغربی افریقہ کا دورہ مکمل کر کے آپ سپین روانہ ہوئے چھ دن قیام فرمایا۔ کیم جون کو لندن تشریف لے گئے۔

دورہ یورپ

جولائی 1973ء میں حضور نے یورپ کا دورہ فرمایا بیرون پاکستان آپ کا یہ تیسرا دورہ تھا۔ جو تقریباً ڈھائی ماہ کا تھا۔ 13 جولائی 1973ء کو شروع ہوا اور 26 ستمبر 1973ء کو حضور واپس تشریف لائے 14 جولائی ہالینڈ میں مختصر قیام 14 جولائی تا 20۔ اگست انگلستان میں قیام 20 تا 22۔ اگست ہالینڈ 22 تا 24۔ اگست مغربی جرمنی 24 تا 27۔ اگست سوئٹزرلینڈ 27 تا 29 اگست اٹلی 30 اگست تا 2 ستمبر مغربی جرمنی 2 تا 5 ستمبر ڈنمارک 5 تا 7 ستمبر سویڈن 7 تا 24 ستمبر انگلستان۔

دورہ یورپ

1975ء میں بیرون ممالک کا چوتھا دورہ فرمایا جو کہ تقریباً 3 ماہ کا تھا جن ممالک کا آپ نے دورہ فرمایا ان میں مغربی جرمنی، ڈنمارک، ناروے، ہالینڈ، سویڈن اور سوئٹزرلینڈ، اس دورے کے دوران حضور نے زیادہ وقت انگلستان میں گزارا اس دورے کا مقصد علاج کروانا تھا مگر آپ جماعتی کاموں میں بھی مصروف رہے حضور نے انگلستان کے سالانہ جلسے میں شرکت فرمائی انگلستان کے کسی جلسے میں امام وقت کی یہ پہلی شرکت تھی۔

دورہ امریکہ

20 جولائی 1976ء سے 20 اکتوبر 1976ء تک حضور بیرون پاکستان کے دورہ پر رہے۔ آپ نے امریکہ کینیڈا اور یورپ کے بعض ممالک کا دورہ فرمایا۔ 25 جولائی کو براستہ لندن واشنگٹن پہنچے۔ 25 تا 31 جولائی واشنگٹن میں قیام کیا کیم تا 4 اگست ڈیٹن میں 4 تا 6 اگست نیویارک 6 تا 8 اگست نیوجرسی 8 تا 11 اگست کینیڈا 16 اگست کو یورپ روانہ ہوئے اور سویڈن ناروے مغربی جرمنی، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ اور ڈنمارک کا سفر اختیار کیا۔ آپ کا یہ سفر 26 اگست سے 14 ستمبر تک تھا۔

دورہ یورپ

8 مئی 1978ء تا اکتوبر 1978ء کو آپ نے یورپ کا چھٹا دورہ فرمایا اس دورہ کے دوران حضور نے 11 مئی مغربی جرمنی 20 مئی سوئٹزرلینڈ 25 مئی مغربی جرمنی 29 مئی ہالینڈ، 31 مئی انگلستان 25 جولائی ناروے، 31 جولائی سویڈن 3۔ اگست ڈنمارک 8 اگست مغربی جرمنی 19 اگست لندن کا سفر اختیار کیا۔ اس دورہ کا بڑا مقصد لندن میں کسر صلیب کانفرنس میں شرکت تھا۔ جس کا موضوع تھا مسیح کی صلیبی موت سے نجات۔

دورہ یورپ امریکہ، افریقہ

26 جون 1980ء سے 26۔ اکتوبر تک حضور نے تین براعظموں کے 13 ممالک کا دورہ فرمایا۔ 29 جون مغربی جرمنی، 12 جولائی سوئٹزرلینڈ، 14 جولائی آسٹریا، 19 جولائی ہالینڈ، 23 جولائی ڈنمارک، 28 جولائی سویڈن، 31 جولائی ناروے، 4 اگست ہالینڈ، 7 اگست انگلستان، 18۔ اگست نائیجیریا، 24۔ اگست غانا، 4 ستمبر کینیڈا، 11 ستمبر امریکہ، 23 ستمبر انگلستان، 8 اکتوبر سپین۔

اشاعت تصانیف و کتب

فضل عمر فاؤنڈیشن نے حضرت فضل عمر کے خطبات تین جلدوں میں شائع کئے۔ جو عیدالفطر، خطبات عیدالاضحیٰ اور خطبات نکاح پر مشتمل ہیں۔ اس کے علاوہ خطبات جمعہ بھی شائع کئے۔
سوانح فضل عمر کی 3 جلدیں شائع کیں

24 جون تا 16 ستمبر 1966ء کو آپ نے قرآنی انوار کے موضوع پر 9 خطبات دیئے جو کہ بعد میں کتابی صورت میں شائع ہوئے۔

جنوری 1967ء میں حضرت مسیح موعود کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی زبان میں ترجمہ شائع ہوا۔

31 مارچ تا 16 جون 1967ء کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خطبات جمعہ تعمیر بیت اللہ کے 23 مقاصد کے موضوع پر دیئے۔ جو کہ بعد میں کتابی صورت میں شائع کئے گئے۔

لجنہ اماء اللہ نے حضور کے خطبات 1967ء میں المصابیح کے نام سے شائع کئے۔ 1968ء میں گوٹن برگ سویڈن سے جماعت کا ایک رسالہ Active Islam شائع ہونا شروع ہوا۔

1969ء میں قرآن مجید کا سپرانٹو زبان میں ترجمہ ڈاکٹر عبدالہادی کیوسی صاحب نے کیا اور ہالینڈ سے شائع کیا۔

20 مارچ 1970ء کو حضور نے عظیم روحانی تجلیات کے موضوع پر خطبہ دیا جو کہ بعد میں کتابی صورت میں شائع ہوا۔

1971ء میں جماعت کے نئے رسالے شائع ہوئے۔ سہ ماہی منارٹ کالی کٹ ہندوستان سے سہ ماہی رسالہ واٹس آف اسلام جاپان سے ماہنامہ راہ امن مدراس سے ماہنامہ البشریٰ کلکتہ سے۔

دسمبر 1972ء میں سورۃ آل عمران و نساء کی تفسیر شائع ہوئی جو کہ حضرت مسیح موعود کی مبارک تحریرات و ملفوظات سے مرتب کی گئی تھی۔

1976ء میں حضرت مسیح موعود کی تفسیر سورۃ یونس تا کہف، نائیجیریا کی زبان یوروبا میں قرآن مجید کا ترجمہ اور کینیڈا سے احمدیہ گزٹ شائع ہونا شروع ہوا 29 دسمبر 1978ء اور 12 جنوری 1979 کو حضور نے اسلام مذہبی آزادی اور آزادی ضمیر کا ضامن ہے کے موضوع پر خطبات دیئے۔ جنہیں کتابی صورت میں شائع کیا۔

نومبر 1979ء میں ہانگ کانگ سے ایک ہزار اور امریکہ سے بیس ہزار کی تعداد میں انگریزی ترجمہ قرآن مجید کی اشاعت ہوئی۔

فروری 1982ء میں سپینش، فرانسیسی اور اٹالوی زبانوں میں ترجمہ قرآن کا آغاز ہوا۔

مارچ 1982ء میں قادیان سے مشکوٰۃ کے نام سے رسالہ جاری ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح و رخصتی

○ مکرم کامران زاہد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ (شعبہ سمعی بصری) کا نکاح ہمراہ مکرمہ خدیجہ حلیم صاحبہ بنت مکرم عبدالحلیم صاحب مرحوم کے ساتھ مورخہ 26۔ ستمبر 1999ء کو محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے بعوض حق مہر 50000 روپے پڑھا۔

بعد ازاں رخصتی ہوئی اور محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے دعا کروائی۔ اگلے دن ولیمہ میں احباب کی تواضع کی گئی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ (محترمہ سعیدہ برلاس 14/2 دارالیمن غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے عزیز مکرم مرزا وحید برلاس الیکٹریشن۔ عمر روڈ راولپنڈی کو مورخہ 3-11-99 کو دوسرے لڑکے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے نومولود کا نام مرزا ولید برلاس عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم مرزا عبدالرشید صاحب پنشنر تحریک جدید (جامعہ احمدیہ) کا پوتا اور مکرم مرزا محمد عبداللہ صاحب درویش مرحوم قادیان کا پڑپوتا ہے۔ اور چوہدری شجاعت علی صاحب مرحوم انسپکٹر بیت المال کا پڑنواسہ ہے۔

نومولود کی والدہ فوزیہ روبینہ (بنت چوہدری صدیق احمد صاحب مرحوم احمد نگر) کی آنتوں کے الجھنے پر دو میجر آپریشن ہو چکے ہیں۔ تکلیف گاہے بگاہے عود کر آتی ہے۔ زچہ و بچہ کی صحت و سلامتی اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم عبدالمنان کوثر صاحب کارکن ماہنامہ انصاراللہ ربوہ کے والد محترم عبدالعزیز صاحب ایک ماہ سے شدید بیمار ہیں اور گذشتہ 20 دن سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

○ مکرم مہر احمد خان صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان

○ امسال ماہ رمضان المبارک غالباً دسمبر 99ء کے دوسرے عشرہ میں شروع ہو رہا ہے۔ جو حفاظ کرام نظارت ہذا کے تحت رمضان المبارک میں جماعتوں میں نماز تراویح میں قرآن کریم سنانے کے خواشمند ہوں وہ اپنی درخواستیں 20۔ نومبر 99ء تک نظارت ہذا میں بھجوادیں۔

اسی طرح جو جماعتیں نماز تراویح کے لئے حفاظ کرام کی خواشمند ہوں وہ بھی 20۔ نومبر 99ء تک نظارت ہذا میں درخواست بھجوا دیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد)

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری امتیاز احمد صاحب باجوہ سینئر ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ حبیب بینک اے جی زیورچ لاہور بروز جمعہ مورخہ 29۔ اکتوبر 99ء بعمر ساڑھے انسٹھ سال لاہور میں وفات پاگئے ہیں۔ اگلے روز صبح نو بجے بیت النور ماڈل ٹاؤن میں مکرم چوہدری اعجاز نصراللہ خاں صاحب نائب امیر لاہور نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں ہوئی۔

پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو لڑکے جو طالب علم ہیں یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم امتیاز احمد باجوہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ مرحوم نائب امیر ضلع سیالکوٹ کے فرزند اور مکرم خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ کے بہنوئی تھے۔

احباب سے موصوف کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

○ شعبہ بایو ٹیکنالوجی۔ کراچی یونیورسٹی نے ماسٹرز بایو ٹیکنالوجی پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں بیچلرز بایو کیمسٹری یا مائیکرو بیالوجی کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ اور انٹرویو کلیئر کرنا لازمی ہو گا۔ داخلہ ٹیسٹ میں بنیادی میتھ اور انگلش کو خاص طور پر جانچا جائے گا۔ داخلہ فارم UBL یونیورسٹی برانچ سے 400 روپے کے عوض دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13۔ نومبر 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

اعلان تعطیل

○ مورخہ 9۔ نومبر بروز منگل یوم اقبال کی قومی تعطیل کے موقعہ پر دفتر الفضل بند رہے گا لہذا 9۔ نومبر کا الفضل شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ اور چین کے فوجی تعلقات

امریکہ اور چین نے فوجی تعلقات بحال کرنے پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔ ابتدائی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ امریکہ اور چین کے درمیان فوجی تعلقات گذشتہ سال یوگوسلاویہ پر چینی سفارت خانے پر نیٹو کی بمباری کے بعد منقطع ہو گئے تھے۔ تعلقات معمول پر لانے کے لئے کافی عرصہ سے مذاکرات جاری تھے۔

سری نگر ہیڈ کوارٹر پر مجاہدین کا حملہ

مقبوضہ کشمیر میں بھارت فوج کے کور کمانڈر کی پریس کانفرنس کے چند گھنٹے بعد مجاہدین نے ہائی سیکیورٹی زون کے علاقے میں بھارتی فوج کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ کر کے ایک میجر اور دیگر فوجیوں کو ہلاک کر دیا اور بحفاظت وہاں سے واپس آگئے۔ بھارتی وزیر داخلہ نے کہا کہ عسکریت پسندوں نے پیغام دے دیا ہے کہ کارگل پر قبضہ ختم ہونے کے باوجود جنگ ختم نہیں ہوئی۔ بھارت کی مرکزی حکومت کو ایک بار پھر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایل کے ایڈوانی نے اعتراف کیا کہ سیکیورٹی کے انتظامات ناکام ہو چکے ہیں کسی بھی وقت کچھ بھی ہو سکتا ہے۔

روسیوں نے امریکی بنکوں کو رشوت دی

دی ٹائمز نے اندرونی ذرائع کے حلفیہ بیانات کے حوالے سے بتایا ہے کہ روسیوں نے کالا دھن سفید کرنے کیلئے امریکی بنکوں کو رشوت دی۔ کالا دھن سفید کرنے کیلئے روسیوں نے برٹش ورجن آئی لینڈ میں ویلمڈن فنانشل نامی کمپنی قائم کی روسیوں کی یہ کمپنی امریک بنکوں کو عطیات کے نام پر رشوت دیا کرتی تھی۔

امریکہ کے یورپ میں ایٹمی ہتھیار

برطانوی اخبار روزنامہ ایکسپریس نے لکھا ہے کہ امریکہ یورپ سے جلد تمام ایٹمی ہتھیار ہٹالے گا۔ برطانیہ سمیت دوسرے ممالک سے ایٹمی ہتھیار ہٹانے کا باقاعدہ اعلان کرے گا۔ روس کے مشرقی یورپ میں 2500 ایٹمی ہتھیار موجود ہیں۔ روس ایٹمی عدم پھیلاؤ کے معاہدے کو ماننے سے گریزاں ہے۔

میلکم مارشل انتقال کر گئے

ویسٹ انڈیز کے مشہور فاسٹ باؤلر گذشتہ روز انتقال کر گئے۔ انکی عمر 41 سال تھی وہ کینسر میں مبتلا تھے۔ انہوں نے 81 میچوں میں 376 وکٹیں حاصل کیں۔ پاکستانی کپتان وسیم اکرم نے کہا ہے کہ وہ میرے آئیڈیل تھے۔

روس نے انگشتیا کی سرحد کھول دی

زبردست عالمی دباؤ پر روس نے چیچنیا کو انگشتیا سے ملانے والی سرحد کھول دی ہے۔ امریکہ اور جرمنی نے روس سے چیچن قیادت کے ساتھ مذاکرات کا مطالبہ کر دیا۔

پوپ کا دورہ بھارت شروع

ہندوؤں کے مخالفانہ مظاہروں کے درمیان پوپ کا دورۂ بھارت شروع ہو گیا ہے۔ پوپ پال ثانی بھارت میں صرف دو دن قیام کریں گے۔ اس سے قبل 1986ء میں انہوں نے بھارت کا دس روز کا دورہ کیا تھا۔ عیسائی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ ان کے دورے سے دنیا کی توجہ بھارت میں عیسائیوں کے خلاف مظالم پر مبذول کروائی جا سکے گی۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

منگل 9۔ نومبر 1999ء

12-45 a.m.	لقاء مع العرب۔
1-50 a.m.	ترکی پروگرام۔
2-30 a.m.	دین حق کی تعلیم۔
3-30 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
4-33 a.m.	نارویجین زبان سیکھئے۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m.	چلڈرن کارنر۔
6-10 a.m	لقاء مع العرب۔
7-15 a.m	احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کبڈی۔
8-00 a.m.	اردو کلاس
9-20 a.m.	نارویجین زبان سیکھئے۔
9-55 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-30 a.m.	چلڈرن کارنر۔ نمبر 37
12-05 p.m.	پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ۔
1-05 p.m.	دین حق کی تعلیم۔
1-55 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-55 p.m.	اردو کلاس۔
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	سویڈش زبان سیکھئے۔
6-00 p.m.	مجلس سوال و جواب بنگالی احباب کے ساتھ۔
6-55 p.m.	بنگالی سروس۔
8-00 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔
9-00 p.m.	چلڈرن کارنر۔ ورک شاپ نمبر 9
9-40 p.m.	چلڈرن کارنر۔ واقفین نو آسٹم۔
9-55 p.m.	جرمن سروس۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 6 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 17 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 8۔نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-16
منگل 9۔نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-06
منگل 9۔نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-29

سیلز ٹیکس کا فیصلہ نہیں کیا

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے سیلز ٹیکس کے نفاذ کے بارے میں گذشتہ روز شائع ہونے والی خبروں کی تردید کر دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت نے پرچون سمیت تمام اشیاء پر 15 فیصد جنرل سیلز ٹیکس کے نفاذ کا فیصلہ نہیں کیا۔ سی بی آر کے چیئرمین کی پریس کانفرنس صحیح رپورٹ نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے بعد ہی ڈاؤن سائزنگ یا رائٹ سائزنگ کی جائے گی۔ فی الحال ملازمین کو فارغ نہیں کیا جائے گا۔ بیروزگاروں کو روزگار فراہم کریں گے۔ غربت کے خاتمہ پر بھرپور توجہ دی جائے گی۔ ترقیاتی اخراجات بڑھانے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں گے۔ غیر ضروری اخراجات کو کم کیا جائے گا۔

پٹرول کی قیمت میں اضافہ نہیں ہوگا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پیٹرول کی قیمت میں اضافہ نہیں ہوگا۔ عوام پر مزید بوجھ نہیں ڈالیں گے۔ میرا دل غریبوں کے لئے دھڑکتا ہے۔ 2010ء تک اقتدار میں رہنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ نواز شریف پر انکم ٹیکس چوری، مالی بے قاعدگی اور قرض نادہندگی کی فرد جرم 17۔ نومبر تک عائد کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کی کشتی میں سوراخ ہے۔ حالات فوراً نہیں بدل سکتے۔ ایک سال بعد کچھ کہہ سکوں گا۔ اے پی این ایس کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جہاں زیادتی ہو رہی ہو اخبارات اس پر لکھیں۔ فوراً کارروائی کریں گے۔

اعلان لاہور درست ہے

غیر ملکی نشریاتی اداروں کو انٹرویو دیتے ہوئے جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اعلان لاہور کو درست سمجھتا ہوں۔ بھارت مسئلہ کشمیر پر نیک نیتی سے بات کرے۔ میں اس سے 10 قدم آگے جانے کو تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ٹائم فریم سیاسی عدم استحکام پیدا کرے گا۔ اقتصادی بحالی کا مقصد پورا ہونے تک بحالی جمہوریت کا ٹائم فریم نہیں دے سکتا۔

چھوٹے قرض داروں کو تنگ کیا جارہا ہے

چھوٹے قرضے حاصل کرنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرنے کے اعلانات کے باوجود مالیاتی ادارے ایسے لوگوں کو تنگ کر رہے ہیں۔ ملتان میں بعض اہلکار پولیس کی ملی بھگت سے قرضہ داروں سے بھتہ وصول کر رہے ہیں۔ سمال بزنس، ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن، آرمی بینک اور دیگر ادارے بھی تنگ کر رہے ہیں۔

واجپائی کو اپیل اخباروں کی اختراع ہے

معزول وزیراعظم کے صاحبزادے حسن نواز نے کہا ہے کہ باپ کی سلامتی کے لئے واجپائی کو اپیل اخباروں کی اختراع ہے۔ اس کا مقصد میرے خاندان کی شہرت کو نقصان پہنچانا تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ میں نے برطانوی وزیراعظم کو اس مقصد کے لئے خط لکھا تھا۔

جنرل مشرف ترکی جائیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف ایک روزہ دورے پر پیر کو ترکی جائیں گے۔ جنرل مشرف 1949ء سے 1956ء تک ترکی میں رہے ہیں جب ان کے والد ترکی میں پاکستانی سفارت خانے میں تعینات تھے۔

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ 04524-213160 ☎

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61